ادارہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبار الاحرار

قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا دورہ رحیم یار خان:

رحیم یار خان (۹ر دسمبر) مجلس عمل کے اختلافات قوم کے لیے نقصان دہ ہیں۔ مجلس عمل کے رہنماؤں کو مفاد پرستی کی جنگ چھوڑ کر دین کی جنگ لڑنی چاہیے۔ لوگوں کو اتحاد کی دعوت دینے والے اگر خود اختلافات کا شکار ہو جائیں تو کشتی ساحل کنارے کون لگائے گا۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے مسجد ختم نبوت مسلم چوک رحیم یار خان میں جمعۃ المبارک کے بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بش دنیا کا سب سے بڑا دہشت گرد ہے جو دینی جماعتوں، علماء کرام، مجاہدین کو دہشت گرد اور دینی مدارس و مساجد کو دہشت گردی کے مراکز کہہ رہا ہے۔ مجلس احرار اسلام کے نزدیک وہ خود سب سے بڑا دہشت گرد ہے۔ گیارہویں جماعت کی انگریزی کی کتاب میں بش کی تعریف پر مبنی نظم ''دی لیڈر'' شامل کرنا شہداء اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ غداری ہے۔ امیر احرار نے کہا کہ عراق، افغانستان، فلسطین اور موجودہ دنیا میں مسلمانوں کو عقیدہ کے طور پر تباہ کرنے والا بش ہے۔ پاکستان کی بقاء اور استحکام اللہ کے دین میں ہے۔ جب تک کفر کے نظام کا بوریا بستر گول نہیں ہوتا' اس وقت تک پاکستان کی سلامتی خطرے میں رہے گی۔ مجلس احرار اسلام ۷۶ سال سے اسلام کے عادلانہ نظام کے نفاذ کی کوشش کر رہی ہے۔ ہمارے اکابر نے اسی جدوجہد میں زندگی گزار دی۔ آج دینی جماعتوں کی زبوں حالی اکابر کا راستہ چھوڑنے کی سزا ہے۔

اس موقع پر حافظ عبدالرحیم نیاز نے بھی خطاب کیا۔ اجتماع میں ملک حمید انور، حافظ محمد اسماعیل قمر چوہان، حافظ محمد طارق، حاجی محمود، مولانا بلال احمد، حافظ محمد اشرف، صوفی محمد سلیم، مولانا فقیر اللہ رحمانی، صوفی محمد اسحاق، مولوی علی محمد احرار، حافظ عطاء الرحمٰن حقانی، حافظ محمد صدیق قمر، مولانا عبدالخالق چوہان سمیت کارکنانِ احرار اور اہل علاقہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

قائد احرار، ابن امیر شریعت، حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری نے ۷ر دسمبر کو مولانا عبدالصمد کی دعوت پر دارالعلوم عثمانیہ نوشہرو فیروز (محراب پور) سندھ تشریف لائے اور بعد نمازِ عشاء ایک بڑے دینی اجتماع سے خطاب کیا۔ واپسی پر مولانا عبدالرحمٰن مجاہد کے ہاں سکھر تشریف لائے اور شب کو انہی کے ہاں قیام کیا۔ مولانا عبدالرحمٰن سے اُن کے بھائی مولانا عتیق الرحمٰن شہید (کراچی) کی تعزیت کی اور صبح رحیم یار خان کے لیے روانہ ہوئے۔ آپ نے ضلع رحیم یار خان کے مختلف علاقوں صادق آباد، شہباز پور، ظاہر پیر، بستی مولویاں، بدلی شریف، ٹب چوہان، بستی درخواست، خان پور، لیاقت پور اور ترنڈہ محمد پناہ کا تبلیغی دورہ کیا اور اجتماعات سے خطاب کیا۔

ڈویژنل پبلک سکول بورے والا کی قادیانی پرنسپل کی اسلام دشمنی کے خلاف مجلس احرار اسلام کا احتجاج

بورے والا (۱۳ر دسمبر) تحریک ختم نبوت اور مجلس احرار اسلام نے مطالبہ کیا ہے کہ ڈویژنل پبلک سکول (ڈی پی ایس) بورے والا میں سالانہ یوم والدین کے موقع پر بچوں اور بچیوں کے فحاشی وعریانی پر مبنی پروگرام انگلش میوزک ڈانس اور طلباء وطالبات کے گلے میں صلیبیں لٹکا کر بائیبل پڑھائے جانے جیسے شرمناک واقعات کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائیں اور سکول کی قادیانی پرنسپل امینہ طاہر کو برطرف کر کے تمام ذمہ داران کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائی عمل میں لائی جائے۔ یہ مطالبہ بورے والا میں منعقدہ کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما عبداللطیف خالد چیمہ کی صدارت میں منعقدہ ایک اجلاس میں کیا گیا جس میں مولانا عبدالنعیم نعمانی، صوفی عبدالشکور احرار، محمد نوید طاہر، مولانا منظور احمد، رانا خالد محمود، محمد کاشف فاروق اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔

اجلاس میں اس امر پر تشویش ظاہر کی گئی کہ ڈی پی ایس کی قادیانی پرنسپل اس اہم تعلیمی ادارے کو اسلامی ومشرقی تہذیب وکلچر کے خلاف اور قادیانیت کی تبلیغ اور ارتدادی سرگرمیوں کے لئے استعمال کر رہی ہیں اور غیر نصابی سرگرمیوں کی آڑ میں ایسی کارروائیوں میں مصروف ہیں جن سے معصوم طلباء وطالبات کے ذہنوں کو دین اور اسلامی اقدار وکلچر سے دور کیا جاسکے۔ مجلس احرار اسلام بورے والا کے سیکرٹری اطلاعات محمد نوید طاہر نے اجلاس کے شرکاء کو بتایا کہ چند روز پیشتر ڈی پی ایس میں یوم والدین کے نام پر منعقدہ پروگرام میں اکثر وبیشتر غیر متعلقہ افراد براجمان تھے اور تقریب میں دس بارہ سال کے بچوں کو پادریوں والا لباس پہنا کر اور گلے میں صلیب ڈلوا کر بائیبل پڑھائی گئی اور فیشن شو میں انگلش پاپ میوزک کے نام پر اسلامی تعلیمات کا تمسخر اڑایا گیا جس پر بچوں کے والدین سخت برہم ہوئے اور شہر میں مختلف قسم کی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب کچھ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب قوم زلزلے جیسی مصیبت اور پریشانی میں مبتلا ہے۔ عبد اللطیف خالد چیمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں نونہالان قوم اور مستقبل کے سرمائے کو دینی فکر ونظر اور حیاء وعصمت سے منور کرنے کی بجائے ایسے تعلیمی اداروں میں جس بے حیائی، بے غیرتی اور دین سے دوری بلکہ کفر والحاد اور ارتداد کا درس دیا جا رہا ہے نہ صرف والدین بلکہ پوری قوم کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب کچھ پراگندہ ذہن کے مالک دین دشمن حکمرانوں کی پالیسیوں کے نتیجے میں ہو رہا ہے۔ اسے کوئی مسلمان بلکہ شریف انسان بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ ضلع ناظم وہاڑی اور ڈی سی او وہاڑی سمیت متعلقہ اتھارٹی اور اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا گیا کہ ڈی پی ایس کی قادیانی پرنسپل کو برطرف کر کے تمام ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے اور اس شرمناک واقعہ کی اعلیٰ سطحی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں نیز ڈی پی ایس میں قواعد ومیرٹ کے برعکس ٹیچرز کی تقرریوں کی تحقیقات کرا کر منظر عام پر لائی جائیں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تحریک ختم نبوت شہریوں کی ترجمانی کرتے ہوئے پرامن طور پر اپنے مطالبات کے لیے احتجاجی سلسلہ جاری رکھے گی اور اگر متعلقہ اتھارٹی نے مؤثر کارروائی نہ کی تو رائے عامہ کو بیدار اور منظم کر کے لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

۱۶ر دسمبر کو بورے والا میں اس واقعہ پر یوم احتجاج منایا گیا۔ اس موقع پر علماء کرام اور دینی رہنماؤں نے اپنے خطابات میں اس صورت حال پر سخت احتجاج کیا۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث کے مرکزی رہنما مولانا عبداللہ گورداسپوری نے جامع مسجد اہل حدیث، مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے جامع مسجد ڈی بلاک، مولانا محمود قادری نے جامعہ قادریہ اسلامیہ، مولانا راؤ منور احمد نے جامع مسجد الفاروق میں احتجاجی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ڈی پی ایس کی قادیانی پرنسپل امینہ طاہر طلباء و طالبات سے ایسے پروگرام پر فارم کرا رہی ہیں، جن سے بے دینی و بے حیائی کو فروغ ملے اور بچے عقیدے کے اعتبار سے مسلمان نہ رہیں۔ جس پر بچوں کے والدین، شہریوں اور دینی جماعتوں کو سخت تشویش ہے اور ایسی تقریبات کے ذریعے جو کلچر منتقل کیا جا رہا ہے۔ وہ یورپی و مغربی طرزِ فکر کی عکاسی کرتا ہے۔ شہر کی متعدد مساجد میں اس حساس مسئلے پر قراردادیں منظور کی گئیں، جن میں ڈی سی او وہاڑی اور ضلع ناظم وہاڑی سمیت اعلیٰ حکام اور متعلقہ اتھارٹی سے پرزور مطالبہ کیا گیا کہ گزشتہ دنوں ڈی پی ایس میں ہونے والی تقریب کی اعلیٰ سطحی انکوائری کرائی جائے اور تمام ذمہ داران کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ سکہ بند قادیانی پرنسپل کو سکول میں بے ضابطگیوں، بچوں کے اخلاق تباہ کرنے، قادیانیت کی تبلیغ کرنے اور ارتداد پھیلانے کے جرم میں اس منصب سے برطرف کیا جائے۔ علاوہ ازیں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے نمائندہ افراد اور سماجی و شہری تنظیموں نے مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کی طرف سے اس مسئلے پر آواز اٹھانے کا خیر مقدم کرتے ہوئے مکمل تائید و حمایت کا یقین دلایا ہے۔ جبکہ مجلس احرار اسلام بورے والا کے سیکرٹری اطلاعات محمد نوید طاہر نے اعلان کیا ہے کہ ہم پرامن طور پر اس حساس مسئلے پر احتجاج جاری رکھیں گے اور اگر قادیانی پرنسپل کی برطرفی سمیت تمام مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو رائے عامہ کو بیدار اور منظّم کر کے آئندہ لائحہ عمل طے کیا جائے گا اور کسی قسم کا دباؤ برداشت نہیں کیا جائے گا۔

قائدِ احرار کا دورۂ ضلع وہاڑی:

گڑھا موڑ (۱۵ر دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے ۱۵ تا ۱۹ر دسمبر ضلع وہاڑی کا تنظیمی و تبلیغی دورہ کیا۔ انہوں نے مدرسہ ختم نبوت گڑھا موڑ کے انتظام کا جائزہ لیا اور کارکنوں کو ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر حافظ گوہر علی، ماسٹر محمد اقبال، صوفی رب نواز، صوفی محمد یوسف اور دیگر احرار کارکن بھی موجود تھے۔

۱۵ر دسمبر کو بعد نمازِ ظہر مدرسہ ختم نبوت بورے والا میں کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کیا۔ ضلع وہاڑی کے مختلف علاقوں کے دورہ میں احرار کارکنوں سے ملاقاتوں کے علاوہ اجتماعات سے بھی خطاب کیا۔

قائدِ احرار کا دورۂ جھنگ:

جھنگ (۲۲ر دسمبر) قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے ۲۲ر دسمبر کو جھنگ میں مدرسہ ختم نبوت کے قیام کے سلسلہ میں افتتاحی تقریب سے خطاب کیا۔ اجتماع کی صدارت پروفیسر محمد حمزہ نعیم نے کی جبکہ مولانا عبدالغفار سیال، قاری محمد اصغر عثمانی اور مولانا محمد اسحاق بھی اس موقع پر موجود تھے۔